



طلاق اور خاندانی تشدد

خاندانی تشدد اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص اپنے کنبے میں کسی سے بدسلوکی کرتا ہے۔ یہ بچے اور بڑوں، دونوں میں سے کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔

خاندانی تشدد الفاظ کے ذریعے، کسی عمل کے ذریعے یا یہاں تک کہ کسی کو اس کی ضرورت کے مطابق دیکھ بھال فراہم نہ کرنے سے ہو سکتا ہے۔ یہ ایک ہی واقعہ، یا روئیے کا بار بار دہرائے جانے والا نمونہ ہو سکتا ہے۔

جوڑے کے علیحدہ ہونے سے پہلے، اس کے بعد یا بعد میں بھی خاندانی تشدد ہو سکتا ہے۔ علیحدگی کے فوراً بعد لوگوں میں خاندانی تشدد کے زیادہ خطرہ بڑھ جاتے ہیں۔

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا فوری خطرہ میں ہے تو، 1-9-1 یا اپنی مقامی پولیس کو کال کریں

طلاق ایکٹ میں تبدیلیاں یکم جولائی 2020 کو لاگو ہوں گی۔ ان میں سے کچھ ایسی تبدیلیاں ہیں جن کا مقصد ہے کہ خاندانی تشدد کی صورت میں والدین، ججوں اور دوسروں کو محفوظ اور مناسب انتظامات کرنے میں مدد کرنا ہے۔

اس صفحہ پر ہیں

- نئے طلاق ایکٹ کے تحت خاندانی تشدد
- خاندانی تشدد کی مثالیں
- جابرانہ اور قابو میں رکھنے والا خاندانی تشدد
- خاندانی تشدد اور بطور والدین بچوں کے فرائض نبھانے (پیرنٹنگ) کے انتظامات
- ایک ساتھ بیک وقت نظام عدل کے مختلف حصوں میں شامل خاندان
- خاندانی تشدد کے سلسلے میں مدد حاصل کرنا

نئے طلاق ایکٹ کے تحت خاندانی تشدد

خاندانی تشدد بہت سی شکلیں لے سکتا ہے اور لوگوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے چاہے وہ

- خود ہی اس کا شکار ہوں
- اسے دیکھیں یا سنیں
- جانتے ہیں کہ یہ ہو رہا ہے

نئے طلاق ایکٹ کے تحت، خاندانی تشدد درج ذیل کسی بھی طرح کا سلوک ہے

- پرتشدد، یا
- دھمکی دینا، یا
- جابرانہ اور کنٹرول کرنے والے طرز عمل کا مسلسل نمونہ، یا
- ایسا سلوک جس سے کوئی اہل خاندان اپنی حفاظت یا کسی دوسرے شخص کی حفاظت کے متعلق خوفزدہ ہو

اگرچہ بہت ساری قسم کی بدسلوکی مجرمانہ جرائم ہیں ، لیکن کچھ غیر مجرمانہ سلوک آج بھی طلاق قانون کے تحت خاندانی تشدد کے طور پر مانے جاتے ہیں۔

بچے مختلف طریقوں سے خاندانی تشدد کا سامنا کر سکتے ہیں ، جیسے

- تشدد اور بدسلوکی کا نشانہ بننا
- کسی کو اپنے خاندان کے رکن کے ساتھ متشدد ہوتے ہوئے دیکھنا یا سننا
- خاندان کے کسی رکن کو خوفزدہ یا زخمی ہونے دیکھ

نئے طلاق ایکٹ کے تحت یہ سب کچھ خاندانی تشدد اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی سمجھے جاتے ہیں۔

خاندانی تشدد کی مثالیں

نئے طلاق ایکٹ کے تحت خاندانی تشدد کی کچھ مثالیں یہ ہیں:

جسمانی بدسلوکی
گھونسنہ مارنا ، تھپڑ مارنا ، لات مارنا ، دھکیلنا ، گھسیٹنا ، گلا دباننا ، بالوں کو کھینچنا ، کاٹنا ، چہرا گھونپنا ، کسی کو محدود جگہ میں بند کرنا ، کسی کو پکڑ کر رکھنا یا باندھنا
*جب لوگ اپنی یا کسی اور کی حفاظت کیلئے عمل کرتے ہیں تو ، ان کے اقدامات کو خاندانی تشدد نہیں سمجھا جاتا ہے۔
جنسی بدسلوکی
کسی کو ان کی رضامندی کے بغیر جنسی طور پر چھونا ، کسی کو جنسی زیادتی کرنا یا جنسی عمل کرنے پر مجبور کرنا ، کسی کو فحش نگاہ کرنا ، کسی بچے کو جنسی طور پر چھونا ، کسی بچے کو اپنے آپ کو جنسی طور پر چھونے کی ترغیب دینا
کسی مار ڈالنے کی یا زخمی کرنے کی دھمکی دینا
کسی کو تھپڑ مارنے یا مکے مارنے کی دھمکیاں دینا ، کسی کو گولی مارنے کی دھمکی دینا
ہراساں کرنا اور پیچھا کرنا
کسی کو بار بار فون کرنا ، ای میل کرنا یا ٹیکسٹنگ کرنا ، کسی کے گھر یا کام کی جگہ کا پیچھا کرنا یا پہرا دینا ، ایپس (apps) ، سافٹ ویئر یا ویڈیو کیمرے کے ذریعے کسی پر نظر رکھنا ، سوشل میڈیا پر کسی کی سرگرمیوں کا سراغ لگانا
ضروریات زندگی کی فراہمی میں ناکامی
بچوں کو کھانے کی فراہمی نہ کرنا ، کسی کو اپنی ضروری طبی دیکھ بھال نہ کرنے دینا ، کسی کی پہیہ دار کرسی چھیننا
نفسیاتی زیادتی
کسی پر ہمیشہ چیخنا چلانا ، تنقید کرنا یا توہین کرنا؛ کسی کے وقت ، اعمال ، کپڑے ، بالوں کے اسٹائل کو کنٹرول کرنا ، کسی کو دوستوں یا اپنے کنبے کے ساتھ ملنے کی اجازت نہ دینا ، کسی کو اپنے مذہب یا

ثقافت پر عمل کرنے کی اجازت نہ دینا ، کسی کی رضامندی کے بغیر اس شخص کی نجی تصاویر شیئر کرنا یا اس کی دھمکی دینا ، کسی شخص کو دھمکی دینا کہ امیگریشن حکام سے رابطہ کر کے انہیں ملک سے ہٹا دیں گے۔
مالیاتی زیادتی
کسی کو کام کرنے پر مجبور کرنا یا کام کرنے نہیں دینا ، کسی کو اپنے بینک اکاؤنٹ تک رسائی سے روکنا ، کسی رقم دینے سے گریز کرنا یا اس کے خرچ کے طریقے پر پابندی لگانا ، کسی کے علم کے بغیر ان کے نام پر قرض لینا۔
کسی جانور کو جان سے مارنے یا نقصان پہنچانے یا املاک کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں
اہل خانہ کے پالتو جانوروں کو نقصان پہنچانے کی دھمکی ، خاندان کے گھر کو جلا ڈالنے کی دھمکی
اصل میں جانوروں کو مارنا یا نقصان پہنچانا یا املاک کو نقصان پہنچانا

جابرانہ اور قابو میں رکھنے والا خاندانی تشدد

جابرانہ اور قابو میں رکھنے والا گھریلو تشدد بدسلوک روئیے کا ایک مسلسل نمونہ ہے جسے لوگ خاندان کے کسی دوسرے رکن پر قابو عائد کرنے یا ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ خاندان کا وہ رکن جو دوسرے کو قابو میں رکھتا ہے، وہ اس کے ساتھ جذباتی ، نفسیاتی ، جنسی ، مالیاتی یا دیگر قسم کے بدسلوکی کا استعمال کرسکتا ہے ، جیسے پارٹنر کا لباس منتخب کرنا ، ان کے پیسے پر قابو رکھنا ، یا انہیں کام کرنے نہ دینا یا دوستوں سے ملنے نہ دینا۔ یہ زیادتی اکثر جسمانی تشدد کے ساتھ برتی جاتی ہے۔

جابرانہ اور قابو میں رکھنے والا گھریلو تشدد بہت خطرناک ہے۔ وہ لوگ جو اس قسم کی زیادتی کا ارتکاب کرتے ہیں وہ علیحدگی یا طلاق کے بعد اکثر خاندانی تشدد کو جاری رکھتے ہیں یا بڑھاتے ہیں۔

خاندانی تشدد اور بطور والدین بچوں کے فرائض نبھانے (پیرنٹنگ) کے انتظامات

جو بچے خاندانی تشدد کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں ان کو قلیل اور طویل مدتی نقصان کا خطرہ ہوتا ہے۔

حالانکہ ان پر سراسر خاندانی تشدد نہیں کی جاتی ہے تب بھی ، بچوں کے لئے دوسرے خاندانی ممبروں کے مابین تشدد کو دیکھنا یا سننا، یا جاننا کہ خاندانی ممبر ک ساتھ بد سلوکی کی جا رہی ہے ، نقصان دہ ہے ۔

جو بچے خاندانی تشدد کا سامنا کرتے ہیں وہ جسمانی اور نفسیاتی نقصان کا شکار ہوسکتے ہیں۔ خاندانی تشدد ان کے دماغ کی نشوونما کو تبدیل کرسکتا ہے ، یہ ممکنہ طور پر جذباتی ، علمی ، طرز عمل اور معاشرتی مسائل کی کا باعث بنتا ہے جو ایک طویل عرصے تک رہ سکتے ہیں۔

فیملی لاء میں ، بچوں کے بارے میں تمام فیصلے اس بات پر مبنی ہوتے ہیں کہ بچے کے بہترین مفادات کیا ہیں۔ نئے طلاق ایکٹ میں ججوں کے بچوں کے مفید ترین فیصلے کے بارے میں غور کرن کے لئے عوامل کی ایک فہرست ہے۔ اور ہمیشہ سب سے اہم عنصر بچے کی جسمانی ، جذباتی اور نفسیاتی حفاظت ، سلامتی اور بہبود ہے۔

ججز جن خاص عناصر کا خیال رکھتے ہیں

بچوں کے والدین کے طلاق کے موقع پر ججوں کو بطور والدین فرائض نبھانے (پیرنٹنگ) کا بندوبست کرنے وقت خاندانی تشدد کا بچوں پر تاثر کے متعلق غور کرنا چاہیے۔ اس میں تشدد کرنے والے فرد کی، بچے کی دیکھ بھال کرنے اور دوسرے والد/والدہ کے ساتھ تعاون کرنے کی قابلیت اور رضایت شامل ہے۔

نیا طلاق ایکٹ ان عناصر کی فہرست فراہم کرتا ہے جن پر ججوں کو خاندانی تشدد کے اثرات کے بارے میں غور کرنے کی ضرورت ہے ، جیسے

- بدسلوکی کی نوعیت ، سنجیدگی اور تعدد
- بچے کو نقصان پہنچانے کا خطرہ
- آیا اس تشدد میں ملوث فرد نے مزید تشدد کی روک تھام اور ان کی پیرنٹنگ کی بہتری کے لئے کوئی اقدام اٹھایا ہے ، جیسے اپنے بچوں یا ساتھی کے ساتھ بد سلوکی کرنے والے لوگوں کے لئے پیرنٹنگ کورس مکمل کرنا

ججوں کو عدالت کے کوئی بھی دیگر معاملات پر بھی غور کرنا چاہئے جو بچے کی حفاظت ، سلامتی اور فلاح و بہبود سے متعلق ہوں۔ ان میں شامل ہوسکتا ہے

- کسی بچے پر حملہ کرنے پر مجرمانہ سزا
- بچے سے متعلق چائلڈ پروٹیکشن آرڈرز (بچے کے تحفظ کے حکم نامے)
- خاندان کے کسی دوسرے فرد کے خلاف جرم کی مجرمانہ سزا

خاندانی تشدد کا ثبوت

کوئی جج خاندانی تشدد کو اہم ٹھہرائے ، اس کے لئے واقع کا ثبوت کا ہونا ضروری ہے۔ ثبوت پیش کرنا مشکل ہوسکتا ہے کیونکہ خاندانی تشدد اکثر نجی نوعیت میں ہوتا ہے۔ ثبوت کی کچھ مثالیں یہ ہیں:

- 1-9-1- کے کالز
- جن لوگوں نے تشدد جھیلا ، دیکھا ، یا سنا ہے یا جن لوگوں نے بدسلوکی کے اثرات دیکھے ہیں، عدالت میں ان کے تحریری بیانات یا گواہی
- زخم کی تصاویر
- بدسلوکی کے واقعات کی ریکارڈنگ
- ہسپتال کا یا طبی ریکارڈ

نظام عدل کے مختلف حصوں میں شامل کنبے

فیملی بعض اوقات ایک ساتھ بیک وقت مختلف عدالتوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔ ایسا اکثر خاندانی تشدد کے معاملات میں ہوتا ہے ، جب فوجداری انصاف کا نظام ، بچوں کے تحفظ کا نظام ، اور خاندانی انصاف کے نظام میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔

یہ حالات بہت مشکل مہم ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ، اگر خاندانی عدالت کسی مجرمانہ آرڈر کے بارے میں نہیں جانتی ہے کہ والدین کے مابین کوئی رابطہ نہیں ہوسکتا ہے تو ، جج پیرنٹنگ (بطور والدین فرائض نبھانے) کا متنازعہ آرڈر دے سکتا ہے۔ اس سے دونوں احکامات پر عمل کرنا مشکل اور ناممکن ہوسکتا ہے اور حفاظتی خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔

اس سے نمٹنے کے لئے ، نئے طلاق ایکٹ میں کہا گیا ہے کہ ججوں کو اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ وہاں طلاق دینے والے جوڑے سے متعلق کوئی موجودہ تحفظ یا زیر التواء شہری تحفظ ، بچوں کا تحفظ ، یا فوجداری کارروائی یا احکامات موجود ہیں۔

اگر آپ طلاق شدہ ہیں یا طلاق دے رہے ہیں اور والدین، بچوں کی معاونت یا شریک زندگی کی حمایت کے لئے عدالتی حکم مانگ رہے ہیں تو آپ کو عدالت کو کسی مجرمانہ اور بچوں سے تحفظ کے معاملات یا احکامات کے بارے میں متلع کرنے کی ضرورت ہوگی جس میں آپ یا آپ کے سابقہ شریک حیات شامل ہیں ، یا کسی روک تھام یا آپ میں سے کسی کے خلاف تحفظ کے احکامات کے بارے میں۔

خاندانی تشدد کے سلسلے میں مدد حاصل کرنا

اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا فوری خطرہ میں ہے تو ، 1-1-9 یا اپنی مقامی پولیس کو کال کریں

اگر آپ خاندانی تشدد سے نیٹ رہے ہیں تو بہت سارے افراد اور تنظیمیں آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر ، آپ کسی وکیل ، ڈاکٹر ، سماجی کارکن یا مشیر سے بات کر سکتے ہیں۔ آپ وکٹم سروسز ، کمیونٹی تنظیموں ، تعاون کے گروپس ، پولیس ، ہیلپ لائنز ، پناہ گاہوں یا قریبی موجود منتقلی گھروں سے بھی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

خاندانی تشدد اور مدد حاصل کرنے کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ، براہ کرم ان وسائل کو ڈیپارٹمنٹ آف جسٹس کینیڈا کی ویب سائٹ پر دیکھیں:

- [خاندانی تشدد](#)
- [خاندانی تشدد ک سلسلے میں مدد حاصل کریں](#)
- [زیادتی غلط ہے](#)
- [کسی بھی زبان میں بدسلوکی غلط ہے](#)
- [کسی بھی ثقافت میں بدسلوکی غلط ہے: انونٹ](#)
- [کسی بھی ثقافت میں بدسلوکی غلط ہے: فرسٹ نیشنس اور میٹی لوگوں کے لئے](#)
- [بچوں سے بدسلوکی غلط ہے: میں کیا کر سکتا ہوں؟](#)
- [اپنے قریب متاثرین کی خدمات تلاش کریں](#)